سوال

(87)مسئلہ وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اوپر جس باپ کا ذکر ہوا ہے، اب وہ فوت ہوگیا ہے اور اس کے وارثوں میں ایک بیٹی، پوتا، پوتیاں اور دو حقیقی بھائی ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے ذمے اگر قرض ہو تو اس کی ادائیگی مقدم ہے، اس کے بعد اگر اس نے کوئی وصیت کی ہو تو اس کی شرعی وصیت پر عمل کیا جائے گا اور اس کے بعد تقسیم ترکہ مسئلہ دو سے اور اس کی تصحیح آٹھ سے ہوگی، بیٹی کو کل ترکہ کا نصف یعنی آٹھ میں سے چار حصے مل جائیں گے اور باقی چار حصے پوتے پوتیوں میں اس طرح تقسیم ہوں گے کہ پوتے کو دو حصے اور ہر پوتی کو ایک حصہ ملے گا بیٹے (یا پوتے) کی موجودگی میں اس کے دونوں حقیقی بھائیوں کو کچھ نہیں ملے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص74

محدث فتویٰ